مسجد میں تجارت یا اس کے اعلان کا حکم؟

www.ahlulathar.net

اللجنۃ الدائمہ کے علماء سے پوچھا گیا:

امریکہ میں بہت ساری مسجدوں میں نماز ادا کرنے والے ہال کے ساتھ بعض کمرے بھی ملحق ہوتے ہیں۔ تو کیا ان کمروں میں خرید وفروخت جائز ہے؟ اور اس ہال میں جو نماز ادا کرنے کے لئے خاص ہے کیا ان میں خرید وفروخت یا (تجارتی) سامان کا اعلان کرنا یا کسی سروس کا اعلان جائز ہے؟

جواب: جو ہال نماز کے لئے خاص ہے، اور وہ مسجد کے تابع ہے، ان میں خرید وفروخت یا (تجارتی) سامان کا اعلان کرنا جائز نہیں۔ اور نبی ﷺ نے فرمایا: إذا رأيتم من يبيع أو يبتاع في المسجد فقولوا :لا أربح الله تجارتك , (جب تم دیکھو کسی شخص کو کہ وہ مسجد میں خرید یا فروخت کر رہا ہے تو اس سے کہو: اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے) اور یہ فرمایا: من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد فليقل : لا ردها الله عليك (اور جو سنے کسی شخص کو اپنے گمشدہ چیز کا اعلان کر رہا ہو مسجد میں تو وہ کہے: اللہ اسے تجھے نہ لوٹائے)۔ (ترمذی: ۱۳۲۱ علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے)۔ جہاں تک کمروں کا سوال ہے تو اس میں تفصیل ہے۔ اگر یہ مسجد کی چار دیواری کے اندر ہے تو اس کا حکم مسجد کا ہے۔ مگر اگر یہ مسجد کی دیوار کے باہر ہے گرچہ اس کا دروازہ اس میں کھلتا ہو، تو اس کا حکم مسجد کا نہیں ہوگا، کیونکہ نبی ﷺ کا گھر جس میں عائشہ رضی اللہ عنھا رہتی تھیں اس کا دروازہ مسجد میں کھلتا تھا اور اس کا حکم مسجد کا نہیں تھا۔

وباللہ التوفیق، وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

مصدر: فتاوى اللجنة الدائمة ج ٦ ص ٢٨٧

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

أهل الأثر